خدام الاحمدیہ کے صفحات

مقصدِ زندگی کو حاصل کرنے کے لئے علم کی ضرورت ہے

تربیتی کلاس کراچی کے لئے محترم صدر مجلس کا پیغام

پاک ہونے کی خواہش فطرتِ انسانی کا خاصہ ہے۔ ہر انسان خواہ وہ اخلاقی طور پر کتنا بھی گرا ہوا ہو چاہتا ہے کہ وہ بدی سے بچے اور بُرائی کو اپنی طرف منسوب کرنا پسند نہیں کرتا۔ اس بارے میں کوئی بھی استثناء نہیں بیشک اخلاقی دستور قوموں اور ملکوں اور مذہبوں میں مختلف ہوتے ہیں مگر ایسا کوئی فرد اور ایسی کوئی قوم نہیں جو اخلاق کی درستی کی قائل نہ ہو اور جن میں کوئی نہ کوئی اخلاقی دستور موجود نہ ہو یہاں تک کہ وہ مارگی فرقہ جو شہوت پرستی کو مذہب قرار دیتا ہے اور کمیونزم جو خدا کی ہستی کا منکر ہے وہ بھی نیکی اور بدی کے تصور سے بے بہرہ نہیں ہے۔ ان کے ہاں بھی نیکی اور بدی کا کوئی نہ کوئی تصور موجود ہے جس کے مطابق وہ بعض کو اچھا اور بعض کو بُرا کہتے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اخلاق کی درستی انسان کی خوشی کے لئے اور اسکے ذہنی سکون کے لئے بہت ضروری ہے مگر اس بارے میں بہت اختلاف قوموں میں پایا جاتا ہے کہ نیکی اور بدی کی تعریف کیا ہے۔ اور کس بناء پر کوئی کام اچھا یا بُرا کہلاتا ہے۔ اسلام ہمیں اس سوال کا جواب یہ دیتا ہے کہ ایسی ہستی موجود ہے جو ہر عیب سے پاک اور ہر خوبی کی جامع ہے۔ جو چیز اس سے نکلے وہ اچھی اور خوب ہے اور جو کام اس کی صفات سے مخالف ہو وہ بُرا اور خراب ہے۔ پس نیکی نام ہے صفاتِ الٰہیہ کے ظہور کا اور نیک وہ ہے جو اپنی صفات کو صفاتِ الٰہیہ کے مطابق بنا لے اور اپنے قویٰ کو خدا کی مرضی اور اس کی محبت کے تابع کرے۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان پاک تبھی ہو سکتا ہے اور گندے اخلاق اور رذائل اور رکیک گی کے زہر قاتل اور گندی زیست سے تبھی نجات پا سکتا ہے جبکہ وہ اس سرچشمہ تک راہ پا جائے جس سے سب کمالات کا ظہور ہے۔ پھر اسی دلیل سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ تک راہ پانے اور اس سے قرب حاصل کرنے کے لئے علم و معرفت کی ضرورت ہے۔ جب تک انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات پر اطلاع نہیں ہو گی اور اس کے حسن و احسان پر اس کی نظر نہیں ہو گی اس کے دل میں لقائے الٰہی کا شوق پیدا نہیں ہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں پہلے اللہ تعالیٰ کا تعارف کرایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ الحمد للہ ربّ العٰلمین۔ الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدین۔ یعنی وہ ہستی جس کی طرف تمہیں بلایا جاتا ہے اس کا نام اللہ ہے جو ہر عیب سے پاک اور ہر خوبی کا جامع ہے۔ اس لئے ہر ایک حمد کا مستحق وہی ٹھہرتا ہے اسی نے سب جہانوں کو پیدا کیا اور ساری مخلوق کی پرورش اور ان کی ضروریات کا مہیا کرنا بھی اس نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ اس کی رحمت بہت وسیع ہے اس کے لئے وہ کسی کے عمل کو نہیں دیکھتا بلکہ اپنے ہر بندے پر احسان

کرتا ہے۔ ہر ایک کی ضروریات تو پوری کرتا ہے مگر جو اس کی عطا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان پر انکو خاص رحمت ہوتی ہے اور بار بار ان پر کرم فرماتا ہے۔ اور جو خاص الخاص بندے ہیں ان کے لئے تو اس کا دریائے رحمت سب حد و قیود توڑ کر مالکیت کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے اور گویا اپنی کائنات کو ان کی مرضی کے مطابق چلاتا ہے۔ غرض یہ مختصر تعارف کروانے کے بعد جو بہت وسیع مطالب اپنے اندر رکھتا ہے یہ اقرار کروا گیا ہے کہ

ایاک نعبد و ایاک نستعین

اسی طرح بتایا گیا ہے کہ عبودیت کا تعلق قائم کرنے کے لئے عرفان کی ضرورت ہے جو حسن و احسان سے خبردار ہی نہیں وہ اس کی طرف مائل کیوں ہو گا جسے اس ذات کا علم ہی نہیں وہ اس سے محبت کیونکر کرے گا۔ پس مقصدِ زندگی کو حاصل کرنے کے لئے علم کی ضرورت ہے ہماری جماعت جو اس بات کی دعویدار ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس لئے مبعوث کیا ہے کہ ہم خدا کے بندوں کو خدا کی طرف بلائیں اگر اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتی ہے تو انہیں حصولِ علم کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ جہالت انسان کے لئے سب سے بڑا عیب ہے۔ جہالت کے ساتھ انسان کبھی سچی خوشی اور اطمینانِ قلب حاصل نہیں کر سکتا پس میں اپنے عزیزوں اور بھائیوں سے جو اس تربیتی کلاس میں شریک ہو رہے ہیں التماس کروں گا کہ وہ علم کا شوق اپنے اندر پیدا کریں۔ اور علم کی قدر کریں ہمارے حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی کے متعلق آپ جانتے ہی ہیں کہ باوجود اس کے کہ آپ علم کا بحرِ بیکراں تھے پھر بھی آپ کی پیاس کبھی بجھتی نہ تھی اور ہر وقت آپ رب زدنی علما۔ رب زدنی علما کی دعا فرماتے تھے۔ سو آپ بھی اگر سچے متبع حضور صلعم کے ہیں تو یہی شوق پیدا کریں اور دعا کرتے رہیں کہ خدایا ہمارے علم کو بڑھا ہماری معرفت کو زیادہ کر۔ آمین۔ والسلام

(مرزا رفیع احمد)

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

۱۵ ستمبر — یوم التبلیغ

امسال غیر از جماعت احباب کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ۱۵ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا ہے اس روز ہر احمدی نوجوان اور طفل کا فرض ہے کہ وہ اپنے دوسرے کاموں سے الگ ہو کر یہ دن صرف پیغامِ حق پہنچانے میں صرف کرے۔ محبت، اخلاق، پیار اور دلی درد کے ساتھ وہ نعمت جو اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہے دوسرے احباب کو پیش کرے۔

اللہ تعالیٰ کا پیغام دوسرے احباب تک پہنچانا نہایت ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ کی بھولی ہوئی مخلوق کو پھر واپس اپنے خالق کے آستانہ پر لانا بہت بڑے ثواب کا کام ہے اور اللہ کے نزدیک اس کا بہت بڑا اجر ہے اور یہی اجر خدا تعالیٰ کے حضور ہمیں رکھے گا پس اس قیمتی وقت سے فائدہ اٹھائیے۔ دیگر احباب جماعت بھی اس موقعہ پر خدام کے ساتھ شامل ہوں۔ اس کے لئے تمام تیاری مکمل کر لیں۔ ضروری لٹریچر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ایک تنظیم کے ماتحت اس دن اپنا فرض ادا کریں گی اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے حلقے مقرر کریں گی تا کہ اس دن ظہر ادا کرنے کے بعد اپنے اپنے حلقہ میں پہنچ جائیں۔ [illegible]